

# ناقابل برداشت مہنگائی

 [jang.com.pk/news/516627](http://jang.com.pk/news/516627)

ادارتی صفحہ



06 جولائی ، 2018

یہ ایک انڈو بنک حقیقت ہے کہ وطن عزیز کے عوام خطے میں بدترین مہنگائی کا شکار ہیں۔ مہنگائی کا معنی یہ ہے کہ اشیاء ضروریہ کا عوامی قوت خرید سے باہر نکل جانا۔ معاشیات کی رو سے اس کی تعریف کچھ یوں ہے کہ زر کی بہت زیادہ مقدار کے عوض اشیا کی بہت تھوڑی مقدار کا حاصل ہونا۔ افراطِ زر بھی اسی صورتحال کو کھاجاتا ہے۔ یہ امر کسی ظلم سے کم نہیں کہ چند ماہ کے اندر مہنگائی کی شرح میں برق رفتار اضافے نے اشیاء خور و نوش کی قیمتیوں کو گزشتہ چار سال کی بلند ترین شرح پر پہنچا دیا۔ ایک ماہ میں افراطِ زر کی شرح 4.19 فیصد سے بڑھ کر 5.21 فیصد بوجگئی، مطلب جوں کے درمیان مہنگائی میں ایک فیصد اضافے نے عوام کی ربی سبھی قوت خرید کا بھی تیپاںچا کر کے رکھ دیا۔ کنزیومر پر انس انڈیکس کے مطابق مہنگائی کا یہ طوفان ڈالر کی قدر میں اضافے کے باعث آیا کہ ڈالر کی قیمت 125 روپے کے لگ بھگ بو جانے سے جو اشیاء خور و نوش ہم باہر سے منگواتے ہیں، خاص طور پر گھی، کوکنگ آئل اور اجناس وغیرہ کی قیمتیوں میں اضافہ بوجگیا اور اس اضافے کا بوجہ برہ راست عوام پر پڑا۔ علاوہ ارین پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیوں میں اضافے نے بھی مہنگائی کو مهمیز دی۔ محض ماہ جون میں ٹماٹر 41.66، الو 6.78، پیاز 6.10، تازہ پھل 5.47، مصالحہ جات 1.41، گوشت 1.04، گندم کا آٹا ایک فیصد، گندم 0.85، کوکنگ آئل

0.74، خشک میوه جات 0.70، چائے 0.68، چینی 0.42، مشروبات 0.41 اور بیکری اور مٹھائیوں کی قیمتیوں میں 0.38 فیصد اضافہ بوا، اسی طرح انڈے، دالیں، تازہ سبزیاں اور مرغی کا گوشت بھی مہنگا بوجگیا۔ دوسرا طرف کھانے کی چیزوں کے علاوہ دیگر استعمال کی چیزوں میں سالانہ 6.7 فیصد جبکہ مابانہ 0.4 فیصد اضافہ بوتا رہا۔ قطع نظر اس کے کہ اس مہنگائی کا ذمہ دار کون ہے، یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ مہنگائی عوام کیلئے ناقابل برداشت بوجگی ہے اور جس طرح اس میں اضافہ ہو رہا ہے، عوام کیلئے جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ حکومت فوری طور پر مہنگائی کو لگام دینے کی سبیل کرے ورنہ جرائم ہے لگام ہونے کا قوی احتمال رہے گا۔